ویکسین سے متعلق معلومات کا بیان

Many Vaccine Information Statements are available in Urdu and other languages. See www.immunize.org/vis

ٹیکے کی معلومات کے بہت سارے بیانات اردو اور دوسری زبانوں میں دستیاب ہیں۔ www.immunize.org/vis کریں مالحظہ

ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین:

آپ کو کیا جاننے کی ضرورت ہے

1. ویکسین کیوں لگوائیں؟

ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین ہیپاٹائٹس بی سے بچا سکتی ہے۔ ہیپاٹائٹس بی جگر کی ایک بیماری ہے جو چند ہفتوں تک رہنے والی ہلکی بیماری کا سبب بن سکتی ہے، یا یہ ایک سنگین، عمر بھر کی بیماری کا باعث بن سکتی ہے۔

- **ہیپاٹائٹس بی کا شدید انفیکشن** ایک قلیل مدتی بیماری ہے جس کے سبب بخار، تھکاوٹ، بھوک میں کمی، متلی، قے، یرقان (جلد پیلی یا آنکھیں، گہرا پیشاب، مٹی کے رنگ کے پاخانے کا باعث بن سکتی ہے)، اور پٹھوں، جوڑوں اور پیٹ میں درد ہو سکتا ہے۔
- **ہیپاٹائٹس بی کا دائمی انفیکشن** ایک طویل مدتی بیماری ہے جو اس وقت ہوتی ہے جب ہیپاٹائٹس بی کا وائرس کسی شخص کے جسم میں باقی رہتا ہے۔ زیادہ تر لوگ جن میں دائمی ہیپاٹائٹس بی کی نشوونما ہوتی رہتی ہے ان میں علامات نہیں ہوتیں، لیکن یہ اب بھی بہت سنگین ہے اور جگر کے نقصان (سروسس)، جگر کے کینسر اور موت کا باعث بن سکتا ہے۔ دائمی طور پر متاثرہ لوگ ہیپاٹائٹس بی کے وائرس کو دوسروں تک پھیلا سکتے ہیں، خواہ وہ خود کو بیمار محسوس کریں یا محسوس نہ کریں۔

ہیپاٹائٹس بی اس وقت پھیلتا ہے جب ہیپاٹائٹس بی کے وائرس سے متاثرہ خون، منی یا دیگر جسمانی رطوبت کسی ایسے شخص کے جسم میں داخل ہوتی ہے جو اس سے متاثر نہیں ہے۔ لوگ ان کے ذریعے متاثر ہو سکتے ہیں:

- پیدائش (اگر حاملہ شخص کو ہیپاٹائٹس بی ہے، تو اس کا بچہ متاثر ہو سکتا ہے)
- کسی متاثرہ شخص کے ساتھ استرا یا ٹوتھ برش جیسی اشیاء کا اشتراک کرنا
- کسی متاثرہ شخص کے خون یا کھلے زخموں سے رابطہ
- متاثرہ ساتھی کے ساتھ جنسی تعلقات
- سوئیاں، سرنجیں، یا دیگر دوا کے انجیکشن کا سامان شیئر کرنا
- سوئی یا دیگر تیز آلات سے خون کا اخراج

زیادہ تر لوگ جنہیں ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین لگائی جاتی ہے وہ زندگی بھر کے لیے مدافعت رکھتے ہیں۔

2. ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین

ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین عام طور پر 2، 3، یا 4 ٹیکوں کے طور پر دی جاتی ہے۔

شیر خوار بچوں کو پیدائش کے وقت ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین کی پہلی خوراک ملنی چاہیے اور یہ سلسلہ عام طور پر 6-18 ماہ کی عمر میں مکمل ہو جائے گا **ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین کی پیدائشی خوراک نوزائیدہ بچوں میں طویل مدتی بیماری اور ریاستہائے متحدہ امریکہ میں ہیپاٹائٹس بی کے پھیلاؤ کو روکنے کا ایک اہم حصہ ہے۔**

19 سال سے کم عمر **بچوں اور نوعمروں کو**، جنھوں نے ابھی تک ویکسین نہیں لگوائی ہے انہیں ویکسین لگائی جانی چاہیے۔

بالغ جن کو پہلے ویکسین نہیں لگائی گئی تھی اور وہ ہیپاٹائٹس بی سے محفوظ رہنا چاہتے ہیں وہ بھی ویکسین حاصل کر سکتے ہیں۔

ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین درج ذیل لوگوں کے لیے بھی تجویز کی جاتی ہے:

- وہ لوگ جن کے جنسی ساتھیوں کو ہیپاٹائٹس بی ہے۔
- جنسی طور پر فعال افراد جو طویل مدتی، یک زوجاتی تعلقات میں نہیں ہیں
- جنسی طور پر منتقل ہونے والی بیماری کی تشخیص یا علاج کے خواہاں لوگ
- جنسی زیادتی یا بدسلوکی کے شکار افراد
- دوسرے مردوں کے ساتھ جنسی تعلق رکھنے والے مرد
- وہ لوگ جو سوئیاں، سرنجیں، یا دیگر دوا کے انجیکشن کا سامان شیئر کرتے ہیں
- وہ لوگ جو ہیپاٹائٹس بی کے وائرس سے متاثرہ کسی فرد کے ساتھ رہتے ہیں
- نگہداشتِ صحت اور عوامی تحفظ کے اہلکار جو خون یا جسمانی رطوبتوں کے خطرے میں ہیں
- نشوونما کے لحاظ سے معذور افراد کی سہولیات کے رہائشی اور ان کا عملہ
- جیل یا جیل میں رہنے والے لوگ
- ہیپاٹائٹس بی کی بڑھتی ہوئی شرحوں والے علاقوں کے مسافر
- جگر کی دائمی بیماری، ڈائیلاسز پر گردے کی بیماری، ایچ آئی وی انفیکشن، ہیپاٹائٹس سی کا انفیکشن، یا ذیابیطس والے لوگ

U.S. Department of Health and Human Services
Centers for Disease Control and Prevention

ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین ایک تنہا ویکسین کے طور پر دی جا سکتی ہے، یا ایک مجموعہ ویکسین کے حصے کے طور پر (ایک قسم کی ویکسین جو ایک سے زیادہ ویکسین کو ایک ساتھ ملاتی ہے)۔

ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین دوسری ویکسین کے ساتھ ایک ہی وقت میں دی جا سکتی ہے۔

3. اپنے نگہداشت صحت فراہم کنندہ سے بات کریں

اپنے ویکسین فراہم کنندہ کو بتائیں اگر جو شخص ویکسین لے رہا ہے اسے:

- **ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین کی پچھلی خوراک کے بعد الرجی زا ردِعمل ہوا ہے**، یا کوئی **شدید، جان لیوا الرجیاں ہوں**

کچھ معاملات میں، آپ کا نگہداشت صحت فراہم کنندہ مستقبل کی کسی ملاقات تک ہیپاٹائٹس بی کی ویکسینیشن کو ملتوی کرنے کا فیصلہ کر سکتا ہے۔

اگر حاملہ یا دودھ پلانے والی خاتون کو ہیپاٹائٹس بی ہونے کا خطرہ ہو تو انہیں ویکسین لگوانی چاہیے۔ حمل یا دودھ پلانا ہیپاٹائٹس بی کی ویکسینیشن سے بچنے کی وجہ نہیں ہے۔

نزلے جیسی معمولی بیماریوں میں مبتلا افراد کو، ویکسین لگائی جا سکتی ہے۔ جو لوگ تھوڑے بہت یا شدید بیمار ہیں انہیں عام طور پر ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین لگوانے سے پہلے صحت یاب ہونے تک انتظار کرنا چاہیے۔

آپ کا نگہداشت صحت فراہم کنندہ آپ کو مزید معلومات فراہم کر سکتا ہے۔

4. ویکسین کے ردِعمل کے خطرات

- ہیپاٹائٹس بی کی ویکسینیشن کے بعد جہاں ٹیکہ لگا ہو وہاں درد ہو سکتا ہے یا بخار ہو سکتا ہے۔

لوگ بعض اوقات طبی طریقہ کار، بشمول ویکسینیشن کے بعد بیہوش ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ کو چکر آ رہا ہے یا آپ کی بصارت میں تبدیلی آئی ہو یا کانوں میں گھنٹیاں بج رہی ہوں تو اپنے فراہم کنندہ کو بتائیں۔

کسی بھی دوا کی طرح، ویکسین کے شدید الرجی زا ردِعمل، دیگر سنگین چوٹ، یا موت کا باعث بننے کا بہت کم امکان ہوتا ہے۔

5. اگر کوئی سنگین مسئلہ ہو تو کیا ہو گا؟

ویکسین شدہ شخص کے کلینک سے نکلنے کے بعد الرجی زا ردِعمل ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کو شدید الرجی زا ردِعمل کی علامات نظر آئیں (چھپاکی، چہرے اور گلے میں سوجن، سانس لینے میں دشواری، دل کی تیز دھڑکن، چکر آنا، یا کمزوری)، تو **9-1-1** کو کال کریں اور اس شخص کو قریبی ہسپتال لے جائیں۔

دیگر ایسی علامات کے لیے، جو آپ کے لیے تشویش کا باعث ہوں، اپنے نگہداشت صحت فراہم کنندہ کو کال کریں۔

ویکسین کے ناموافق واقعہ کے رپورٹنگ سسٹم (Vaccine Adverse Event Reporting System, VAERS) کو منفی ردِعمل کی اطلاع دی جانی چاہیے۔ آپ کا نگہداشت صحت فراہم کنندہ عام طور پر یہ رپورٹ درج کرائے گا، یا آپ خود بھی کرا سکتے ہیں۔ VAERS ویب سائٹ **www.vaers.hhs.gov** پر ملاحظہ کریں یا **1-800-822-7967** پر کال کریں۔ *VAERS صرف ردِعمل کی اطلاع دینے کے لیے ہے، اور VAERS کے عملے کے اراکین طبی مشورہ نہیں دیتے ہیں۔*

6. نیشنل ویکسین انجری کمپنسیشن پروگرام

نیشنل ویکسین انجری کمپنسیشن پروگرام (National Vaccine Injury Compensation Program, VICP) ایک وفاقی پروگرام ہے جو ان لوگوں کو معاوضہ دینے کے لیے تشکیل دیا گیا تھا جنہیں کچھ ویکسینوں سے ضرر پہنچا تھا۔ ویکسینیشن کی وجہ سے مبینہ چوٹ یا موت کے حوالے سے دعوے دائر کرنے کے لیے ایک وقت کی حد ہے، جو دو سال تک مختصر ہو سکتی ہے۔ پروگرام کے بارے میں جاننے اور دعوی دائر کرنے کے بارے میں VICP کی ویب سائٹ **www.hrsa.gov/vaccinecompensation** ملاحظہ فرمائیں یا **1-800-338-2382** پر کال کریں۔

7. میں مزید کیسے جان سکتا ہوں؟

- اپنے نگہداشت صحت فراہم کنندہ سے پوچھیں۔
- اپنے مقامی یا ریاستی محکمۂ صحت کو کال کریں۔
- ویکسین پیکج کی پرچی اور اضافی معلومات کے لیے فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (Food and Drug Administration, FDA) کی ویب سائٹ یہاں ملاحظہ کریں **www.fda.gov/vaccines-blood-biologics/vaccines**۔
- بیماریوں کے کنٹرول اور روک تھام کے مراکز (Centers for Disease Control and Prevention, CDC) سے رابطہ کریں:
  - **1-800-232-4636 (1-800-CDC-INFO)** پر کال کریں یا
  - CDC کی ویب سائٹ **www.cdc.gov/vaccines** ملاحظہ کریں۔

Urdu translation provided by Immunize.org